

484

52:سورة الطور

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	رکوع نمبر	آیات شمار	پارہ شمار	نام پارہ
52	سُوْرَۃُ الطُّوْر	مکی	2	49	27	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 28 میں مشرکین کو انتباہ کہ جس عذاب سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے وہ ایک حقیقت ہے۔ قیامت کے دن منکرین کو آتش جہنم میں ڈالنے کا ایک منظر۔اس دن اہل ایمان اللہ کی عطا کی ہوئی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔ جنت کے باغوں میں اہل ایمان کو نعمتیں عطا کرنے کے مناظر۔

وَ الطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ قسم ہے کوہ طور کی اور اس لکھی ہوئی کتاب کی جو کھلے کاغذ پر لکھی ہوئی ہے وَّ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ اور قسم ہے آباد گھر کی اور اونچی اٹھائی ہوئی چھت کی اور جوش مارنے والے سمندر کی کہ بے شک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا، اسے کوئی روکنے والا نہیں يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ جس دن آسمان تیزی سے لرزنے لگے گا اور پہاڑ تیزی سے اڑتے پھریں گے، ذرات بن کر ہوا میں اڑ جائیں گے فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ سو اس دن ان جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے جو بے ہودہ نکتہ چینیوں میں مشغول رہتے ہیں يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ جس دن ان لوگوں کو دھکے دے کر آتش جہنم میں

دھکیل دیا جایا جائے گا هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ ہے جہنم کی وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے اَفَسِحۡرٌ هٰذَاۤ اَمۡ اَنۡتُمۡ لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ کیا یہ جادو ہے یا تمہیں اب بھی نظر نہیں آتا؟ اِصۡلَوۡهَا فَاصۡبِرُوۡۤا اَوۡ لَا تَصۡبِرُوۡا ۚ سَوَآءٌ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اس جہنم میں داخل ہو جاؤ! اب تم صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے دونوں برابر ہیں، بس تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جارہا ہے جیسے اعمال تم کرتے رہے ہو اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيۡمٍ ﴿۱۷﴾ اس کے برعکس پرہیز گار لوگ جنت کے باغات اور مختلف قسم کی نعمتوں میں ہوں گے فٰكِهِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمۡ رَبُّهُمۡ ۚ وَ وَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۸﴾ اپنے رب کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ، ان کا رب انہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًۢا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾ ان سے کہا جائے گا کہ خوب مزے سے کھاؤ اور پیو، یہ ان نیک اعمال کا صلہ ہے جو تم دنیا میں کرتے رہے تھے مُتَّكِـِٕيۡنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَةٍ ۚ وَ زَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ وہ قطار در قطار مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور دلکش آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کی زوجیت میں دے دیں گے وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ اتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُمۡ بِاِيۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ وَ مَاۤ اَلَتۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی ایمان لاکر ان کے نقش قدم پر چلتی رہی تو ان کی اس اولاد کو بھی ہم جنت میں ان کے ساتھ ملا دیں گے اور اس کے بدلے میں ہم ان جنتیوں کے اعمال کے صلہ میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے، یہ اعلیٰ درجہ کے جنتیوں کے اکرام کے طور پر کیا جائے گا کہ ان کی وہ اولاد جو

جنت میں ان سے نچلے درجات میں ہے اسے بھی ان کے ساتھ ملا دیا جائے گا، لیکن ہر شخص کا
جنت میں داخلہ اس کے اپنے اعمال ہی کی بنیاد پر ہو گا كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾
ہر شخص اپنے اعمال کے ساتھ بندھا ہوا ہے، جو لوگ ایمان نہیں لائے ان کے ساتھ کوئی
رعایت نہیں ہے انہیں دستور کے مطابق ان کے اعمال کے مطابق ہی سزا ملے گی وَ
اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ اور ہم ان جنتیوں کو جس قسم کے پھل
اور گوشت وہ چاہیں گے مسلسل فراہم کرتے رہیں گے يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ
فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وہ جنت میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ کر، شراب کے جام لے
رہے ہوں گے، ایسی شراب کہ جسے پی کر نہ وہ فحش گوئی کریں گے اور نہ کوئی گناہ کا کام وَ
يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ اور ان کی خدمت کے لئے
غلمان ان کے گرد گھومتے ہوں گے، گویا وہ غلاف میں چھپائے ہوئے موتی ہیں وَ اَقْبَلَ
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ اور وہ اہل جنت ایک دوسرے کی جانب متوجہ ہو
کر آپس میں گفتگو کریں گے قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ اور کہیں
گے کہ اس سے پہلے ہم دنیا میں اپنے گھر میں اللہ سے ڈرتے رہتے تھے فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ آخر کار اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں جہنم کی جھلسا
دینے والی ہوا کے عذاب سے بچا لیا اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ
الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ہم اس سے پہلے دنیا میں اسی کو پکارا کرتے تھے، بلاشبہ وہ بڑا احسان کرنے والا
اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱]

